السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قرآنی آیات کے نمبر ہندسوں میں لکھنا جائز ہے؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کتاب وسنت کے دلائل سے قرآنی آیات کی گنتی اور ان میں فواصل کا ثبوت موجود ہے اور جدید مطبوعہ مصاحف میں آیات کی گنتی انہی فواصل علامات کی جدید شکل ہے۔ درج ذیل دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ عہد رسالت ﷺ میں آیات کی گنتی کا تصور موجود تھا۔

1۔ فرمان باری تعالیٰ ہے

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ

''یقیناً ہم نے آپ کو سات آیتیں دے رکھی ہیں کہ دہرائی جاتی ہیں اور عظیم قرآن بھی دے رکھا ہے'' (سورۃ الحجر: 87)

یہ آیت قرآنی آیات کی گنتی اور نمبرنگ کے جواز کی دلیل ہے۔

2۔ ابوسعید بن معلیٰ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز ادا کر رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بلایا (لیکن میں نے نماز میں مصروف ہونے کی وجہ سے) آپ ﷺ کی حکم کی تعمیل نہ کی۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں نماز پڑھ رہا تھا (اس لیے تاخیر کر دی) آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ تعالی یوں نہیں فرماتے

اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ

''تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالاؤ'' (سورۃ الانفال: 24)

پھر آپ ﷺ نے مجھے ارشاد کیا: تمہارے مسجد سے نکلنے سے قبل میں تمہیں قرآن کی عظیم ترین سورت سکھاؤں گا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، پھر آپ ﷺ جب مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے عرض کیا: کیا آپ ﷺ نے مجھے یہ نہ فرمایا تھا کہ آپ ﷺ مجھے قرآن کی عظیم ترین سورت سکھاؤ گے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

''سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے'' (سورۃ الفاتحہ: 2)

یہ سورت السبع المثانی اور قرآن عظیم ہے، جو میں دیا گیا ہوں۔ (صحیح بخاری: 4474، سنن ابوداود)۔

3۔ ابومسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«الآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ»

سورہ بقرہ کی آخری دو آیات جو شخص رات کو ان کی تلاوت کرے یہ اسے کافی ہو جاتی ہیں (صحیح بخاری: 4008، صحیح مسلم: 807)۔

4۔ ابوالدرداء سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ»

جس نے سورہ کہف کی پہلی دس آیات حفظ کیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (صحیح مسلم: 809)

5۔ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

«سورة من القرآن ثلاثون آية تشفع لصاحبها حتى يغفر له تبارك الذي بيده الملك»

تیس آیات پر مشتمل قرآن کی ایک صورت ہے، جو اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گی حتی کہ اس کی بخشش ہو جائے گی، (وہ سورت) تبارک الذی بیدہ الملک ہے (سنن ابوداود: 1400، سنن ابن ماجہ: 3786، مستدرک حاکم: 498، 2/497) اسنادہ حسن۔

علامہ البانی نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے، عباس الجشمی صدوق راوی ہے، ابن حبان نے اسے کتاب الثقات میں ذکر کیا ہے اور امام حاکم اور امام ذہبی نے اس کی روایت کو صحیح کہا ہے۔ امام ابوداود نے اس حدیث پر یہ عنوان

"باب في عدد الاي"

(آیات کی گنتی کا بیان)

قائم کر کے آیات کی گنتی کے جواز کی طرف اشارہ کیا ہے۔ درج بالا دلائل سے عیاں ہوتا ہے کہ قرآنی آیات کی گنتی مباح ہے اور عہد رسالت میں آیات کی گنتی مشروع تھی۔ گنتی کے لیے علامات کون سی استعمال کی جاتی تھیں ،اس کی توضیح معلوم نہیں۔ البتہ یہ جواز موجود ہے کہ قرآنی آیات کی موجودہ نمبرنگ درست اور شرعی دلائل کے موافق ہے۔

وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ